50555 ـ كيا روزانہ چھ گولياں دوائى كھانے والا شخص روزہ نہ ركھے ؟

سوال

مجھے ريڑھ كى ہڈى ميں تكليف ہے جس كى بنا پر مجھے روزانہ چھ خوراك دائى لينا پڑتى ہے، كيا ميں روزے نہ ركھوں بلكہ رمضان كے بعد قضاء كر لوں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اللہ تعالى سے دعا ہے كہ آپ كو شفايابى نصيب فرمائے، اور آپ كو تكليف پر صبر و تحمل كرنے كى ہمت دے تاكہ آپ كو اس كا پورا اور مكمل اجروثواب حاصل ہو، اللہ سبحانہ وتعالى نے مريض شخص تخفيف كرتے ہوئے اسے بيمارى كى حالت ميں روزہ نہ ركھنے كى اجازت دى اور بيمارى ختم ہونے كے بعد ان كى قضاء كرنے كى رخصت دى ہے.

اللہ تعالى كا فرمان ہے:

چنانچہ جو كوئى بيمار ہو يا مسافر تو وہ دوسرے ايام ميں گنتى مكمل كرے البقرة (184).

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں:

" اہل علم كا اجماع ہے كہ مريض شخص روزہ چھوڑ سكتا ہے اس كى دليل اللہ تعالى كا فرمان ہے"

چنانچہ جو كوئى بھى مريض ہو يا مسافر وہ دوسرے ايام ميں گنتى مكمل كرے البقرة (184). " انتہى

ديكھيں: المغنى ابن قدامہ المقدسى (3 / 88).

اس بيمارى كى بنا پر روزہ ترك كرنا مباح ہے جس ميں روزہ ركھنے سے نقصان كا انديشہ ہو يا پھر شفايابى ميں تاخير ہوتى ہو، روزہ ترك كرنے ليے دوائى كھانا كوئى شرعى عذر نہيں، ليكن اگر دن ميں ہى دوائى كھائے بغير كوئى چارہ نہيں تو پھر روزہ ترك كيا جاسكتا ہے.

ليكن اگر سحرى اور افطارى كے وقت دوائى كھانى ممكن ہو اور روزہ ركھنا اس كے مضر نہ ہو تو اس كے ليے روزہ

ترك كرنا جائز نہيں، اوراگر دن كے وقت دوائى كھانے كى ضرورت پيش آئے تو روزہ چھوڑنے ميں كوئى حرج نہيں، رمضان كے بعد وہ ترك كردہ روزوں كى قضاء كرےگا.

امام نووى رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں:

" ہمارے اصحاب كا كہنا ہے: روزہ چھوڑنے كے جواز كى شرط يہ ہے كہ: اگر روزہ ركھنے سے مشقت كا احتمال ہو اور يہ مشقت برداشت سے باہر ہو ليكن تھوڑى سى بيمارى جس سے ظاہر كوئى مشقت نہ ہوتى ہو اس كى بنا پر ہمارے نزديك روزہ ترك كرنا جائز نہيں " انتہى.

ديكھيں: المجموع (6 / 257).

ابن قدامہ مقدسى رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" روزہ ترك كرنے كے ليے مباح مرض وہ ہے جو روزہ كى بنا پر مرض شديد ہو يا پھر شفايابى ميں تاخير كا باعث ہو "

امام احمد رحمہ اللہ سے سوال كيا گيا:

مريض روزہ كب ترك كرے ؟

امام صاحب كا قول تھا:

اگر مريض روزہ نہ ركھ سكے.

كہا گيا: مثلا بخار ؟

امام صاحب كہنے لگے:

بخار سے زياد شديد بيمارى بھى كوئى ہے " انتہى.

ديكھيں المغنى ابن قدامہ (3 / 88).

شيخ عبد العزيز بن باز رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" رمضان المبارك ميں اگر كسى مريض كے ليے روزہ ركھنا نقصان دہ ہو يا مشقت ہوتى ہو، يا دن ميں گولياں اور سيرپ وغيرہ استعمال كر كے علاج كى ضرورت پيش آئے تو مريض كے ليے روزہ نہ ركھنا مشروع ہے، كيونكہ اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے:

اور تم میں سے کوئی مریض ہو یا مسافر تو وہ دوسرے ایام میں گنتی پوری کرے .

اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" یقینا اللہ تعالی یہ بھی پسند کرتا ہے کہ اس کی دی گئی رختصوں پر عمل کیا جائے، اسی طرح کہ جس طرح اس کی معصیت کرنا ناپسن ہے "

اور ایك دوسری روایت میں ہے کہ:

" جس طرح اسے یہ پسند ہے کہ اس کے احکام پر عمل کیا جائے " انتہی

دیکھیں: فتاوی اسلامیۃ (2 / 139).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" اگر رمضان المبارك میں طلوع فجر کے بعد کوئی مریض دوائی کھائے تو اس کا روزہ صحیح نہیں؛ کیونکہ اس نے عمدا روزہ افطار کیا ہے، اور اسے باقی سارا دن بغیر کھائے پیئے گزارنا ہوگا.

لیکن اگر بیماری کی بنا پر اس کے لیے سارا دن کھائے پیئے بغیر گزارنا مشکل ہو تو بیماری کی بنا پر اس کے لیے روزہ نہ رکھنا جائز ہے، اور عمدا افطار کرنے کی بنا پر اسے بعد میں بطور قضاء روزہ رکھنا ہوگا.

مریض کے لیے روزہ کی حالت میں دوائی کھانی جائز نہیں، لیکن اگر ضرورت پیش آئے تو استعمال کی جاسکتی ہے، مثلا موت کا ڈر ہو تو پھر ہم اس میں تخفیف کے لیے گولی دی جا سکتی ہے، کیونکہ وہ اس حال میں بغیر روزے سے ہے، اور بیماری کی بنا پر روزہ نہ رکھنے میں کوئی حرج نہیں " انتہی

دیکھیں: فتاوی ابن عثیمین (19) سوال نمبر (76).

اگر دائمی بیماری ہو کہ اس بیماری کی بنا پر وہ قضاء نہ کر سکے تو اس پر روزہ رکھنا واجب نہیں، اور نہ ہی قضاء، بلکہ اس پر ہر روزہ کے بدلے ایك مسکین کو صبح یا شام کو کھانا کھلا دے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے سوال کیا گیا:

ایك شخص دل کا مریض ہے صرف دل کا ایك حصہ کام کرتا ہے اور مستقل طور پر دوائی استعمال کرتا یعنی تقریبا ہرچھ یا آٹھ گھنٹے بعد کیا اس سے روزہ ساقط ہو گا ؟

جی ہاں اس سے روزہ ساقط ہے، اور وہ ہر دن کے بدلے ایك مسکین کو کھانا دےگا، اگر چاہے تو کئی ایك مساکین کو ایك چوتھائی صاع چاول اور اس کے ساتھ گوشت بھی دے سکتا ہے، اور اگر چاہے تو رمضان کے آخری روز رات یا پھر سحری کا کھنا کھلا دے، یہ سب جائز ہے " انتہی.

دیکھیں: ابن عثیمین (19) سوال نمبر (87).

مرض کی حالتوں کے متعلق تفصیل دیکھنے کے لیے سوال نمبر (38532) کے جواب کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم .